کتب خانہ سرکار رامپور

SIGN OF VICTORY

Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم بندگانِ اعلیٰحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۵۴	مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۲ ذیقعدہ سنہ ۱۳۶۰ھ مطابق ۲۲ نومبر سنہ ۱۹۴۱ء	جلد ۵۴

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	منظوری منتقلی قواعد دستور العمل کاغذات دیہی قسمت ۱۹۳۵ء مشمول ترمیمات	۲
۲	منظوری قائمی آسامی اسسٹنٹ میڈیکل آفیسر فرسٹ گریڈ مجوزہ گریڈ و سواری الاؤنس وغیرہ	۲و۳
۳	‹‹ گریڈ و تعلق تنخواہ مہتمم گریڈ بہ سپرنٹنڈنٹ صاحب کالج انڈسٹریز	۳
۴	ہو نامزدگی عالی مرتبہ صاحب کمانڈر جنرل بہادر بحیثیت ممبر گارڈین مجلس	۴
۵	روبکار بابتہ تعلق ممبری اینک مینجر (آنریری) بجائے ... صاحب ریونیو و فنانس منسٹر بہادر بہ رامپور آرمی ...	‹‹
۶	حکم منظوری برقراری سلسلہ ملازمت کپتان ابن حسن صاحب سکنڈ رائچو مرتضیٰ انفنٹری	۵
۷	منظوری تجاویز سلسلہ قائمی تھانہ جدید سول لائنس	۵ و ۶
۸	‹‹ منتقلی خدمات مسٹر ضیاء الرحمٰن صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ... بہ اسٹیٹ فورسیز	۶ و ۷

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم:- واقع ۹ نومبر ۱۹۳۱ء

بموجب رپورٹ قواعد دستور العمل کاغذات دیہی ۱۹۲۹ء کی بشمول ترمیمات منسلکہ ۲ دسمبر ۱۹۳۰ء سے مستقل منظوری دی جاتی ہے۔ صر رشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — میرساند

جناب عالی

قواعد دستور العمل کاغذات دیہی ۱۹۲۹ء بحکم اجلاس ہمایوں مصدرہ ۱۳ اکتوبر ۱۹۲۹ء گزٹ میں شائع ہونے کی تاریخ یعنی ۲ دسمبر ۱۹۲۹ء سے تجربۃً ایک سال کے لئے نافذ ہوئے تھے جنکی مدت یکم دسمبر ۱۹۳۰ء کو ختم ہوگئی۔ اب عالیجناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے قواعد مذکور کی مستقل منظوری بشمول ترمیمات منسلکہ از ۲ دسمبر ۱۹۳۰ء چاہی ہے جس سے اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۱۴ اکتوبر ۱۹۳۱ء میں اتفاق کیا ہے۔ لہذا ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے زیادہ حد ادب دولت و اقبال جاوید باد۔

خانہ زاد

مرقومہ دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر — محررہ و منعقدہ ۵ نومبر ۱۹۳۱ء

(نوٹ قواعد مذکور بالا گزٹ کے حصہ سوم میں شامل ہیں)

حکم:- واقع ۱۵ نومبر ۱۹۳۱ء

بموجب رپورٹ قائمی آسامی جدید میڈیکل آفیسر آف ہیلتھ اور مجوزہ گریڈ و سواری الاؤنس وغیرہ کی منظوری دی جاتی ہے۔ کاغذات عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — میرساند

جناب عالی

عالیجناب صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ میونسپلٹی کے شعبہ حفظان صحت کو بلند معیار پر لانے کے سلسلہ میں ہیلتھ آفیسر میونسپل بورڈ کی آسامی بجٹ میونسپلٹی سے تخفیف کی جاچکی ہے۔ لہذا تجویز ہے کہ مثل برٹش انڈیا ایک نئی آسامی میڈیکل آفیسر آف ہیلتھ کی جو میونسپل بورڈ میں ہیلتھ آفیسر کا کام انجام دے گا اور گورنمنٹ رامپور سے مشاہرہ پائے گا میڈیکل ڈیپارٹمنٹ میں قائم کی جائے۔ یہ میڈیکل آفیسر آف ہیلتھ بلا واسطہ عالیجناب صاحب چیف میڈیکل آفیسر بہادر کی ماتحتی میں رہے گا اور میونسپل بورڈ کا ماتحت اس حد تک متصور ہوگا جس حد تک برٹش انڈیا میں ہوتا ہے۔ رامپور درجہ دوئم کی میونسپلٹی ہے۔ لہذا افسر مذکور کی قابلیت و تنخواہ بھی تقریباً وہی ہونا چاہئے جو برٹش انڈیا میں

[illegible]دل دو و دیم درجوں کی میونسپلٹیوں میں مروج ہے۔
[illegible]ہدہ مذکور کا گریڈ حسب اتفاق صیغہ فائنانس
[illegible]عہ۔ سالانہ۔ عہ۔ اضافہ مناسب ہوگا
[illegible]در عہ ماہانہ سواری الاؤنس مناسب ہوگا۔ چونکہ
[illegible]مندرجہ بالا گریڈ یو۔ پی سے کم ہے۔ اس کے علاوہ یو۔ پی
[illegible]میں اب ایسے کل افسران کے عہدے قابل پنشن ہوتے
[illegible]ہیں لہذا افسر مذکور کو حسب مشورہ صیغہ فائنانس پنشن یا پراویڈنٹ فنڈ
[illegible]دیئے جانیکی کارروائی کی جائے گی۔ میونسپل بورڈ اس سلسلہ میں صرف سالانہ
[illegible]اپنی سالانہ گرانٹ۔ سے ریاست کو ادا کرتا ہے گا چونکہ
فی الحال اعلانات وغیرہ گئے جائیں گے اور کسی موزوں
امیدوار کی دستیابی پر بلحاظ قابلیت گریڈ کی کوئی تنخواہ
دلائی جائے گی لہذا فراہمی رقم کا انتظام مطابق حالات
بوقت تقرر کیا جائے گا۔ چنانچہ اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ
۱۰ ر نومبر ۱۹۴۱ء میں حسب صراحت بالا قائمی آسامی جدید
اور مجوزہ گریڈ و سواری الاؤنس وغیرہ سے اتفاق کر لیا ہے
لہذا زیر تجویز مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے
حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب
دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی فدوی

زیر تجویز دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۱۲ ر نومبر ۱۹۴۱ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
اور درج گزٹ ہو۔ ۱۶ ر نومبر ۱۹۴۱ء
دستخط فارعالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:-

واقع ۱۸ ر نومبر ۱۹۴۱ء

بموجب رپورٹ۔ عہدہ سپرنٹنڈنٹ کاٹیج انڈسٹریز کا گریڈ
ماعہ۔ عہ۔ ماعہ منظور کیا جاتا ہے۔ اور مسٹر افتخار علی صدیقی
سپرنٹنڈنٹ کاٹیج انڈسٹریز کو تحت گریڈ مذکور ماعہ ماہانہ تنخواہ
دیئے جانیکی منظوری دیجاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ
جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

آرڈر نمبر ۳۹۵ سہ ماہی
اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

میر ساند — معروضہ

جناب عالی

عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ مسٹر افتخار علی صدیقی
بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی سپرنٹنڈنٹ کاٹیج انڈسٹریز
صنعت و حرفت کے جملہ کاموں میں کافی دسترس اور تجربہ رکھتے ہیں۔
بوقت تقرر انکی تنخواہ انکے پچاس روپیہ لگگئی تھی۔ اور وعدہ کیا گیا تھا کہ
ملیجا کارکردگی تا یکم اپریل ۱۹۴۱ء کے بعد انکی تنخواہ کے اضافہ اور عہدہ کے
مناسب گریڈ پر غور کیا جائیگا۔ چنانچہ صاحب سکریٹری بہار صنعت و حرفت نے بھی
ان کی تعریف کرتے ہوئے اضافہ تنخواہ کی تحریک کی ہے عالیمرتبت صاحب
ریونیو منسٹر بہادر نے حسب مشورہ صیغہ فائنانس عہدہ سپرنٹنڈنٹ کاٹیج انڈسٹریز
کیلئے گریڈ ۱۰۰۔ عہ۔ ماعہ تجویز کیا ہے اور اظہار کیا کہ رقم مبلغ کی ادائیگی سابق
سکریٹری بہار صنعت و حرفت کی تنخواہ کی بچت سے ہو گی۔
اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۱۰ ر نومبر ۱۹۴۱ء میں عہدہ مذکور کا گریڈ
ماعہ۔ عہ۔ ماعہ تجویز کرتے ہوئے مسٹر افتخار علی صدیقی کو تحت گریڈ
مذکور مبلغ ماعہ ماہانہ تنخواہ دلائے جانے سے اتفاق کیا ہے۔ لہذا زیر تجویز
مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب
دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی زیر تجویز دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۱۲ ر نومبر ۱۹۴۱ء

حکم :- واقع ۱۵ نومبر ۱۹۴۱ء

بموجب رپورٹ مسٹر اے ۔جی ایونس سابق انسپکٹر جنرل پولیس کے بجائے عالیمرتبت مسٹر ڈی جی لائل بلیک صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس کو سرکاری ممبر مجلس مقننہ مقرر کیا جاتا منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر عرضی | میر سانہ

جناب عالی

عالی مرتبت مسٹر اے ۔جی ایونس صاحب بہادر سابق انسپکٹر جنرل پولیس مجلس مقننہ ریاست رامپور کے سرکاری نامزد شدہ ممبر تھے ۔ چونکہ صاحب موصوف کے خدمات ریاست ہذا سے گورنمنٹ یو پی کو واپس ہو گئی ہیں جس کے باعث سرکاری نامزد شدہ ممبران کی مقررہ تعداد میں ایک کی کمی واقع ہو رہی ہے اس لئے تحت دفعہ ۵ ضمن (۲) فقرہ (ب) دستور اساسی مجلس مقننہ ریاست رامپور ۱۹۴۱ء ایک سرکاری ممبر کی نامزدگی کے لئے عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج محکمہ قانون سازی نے رپورٹ کی ہے۔

کاغذات ذریعہ عرضداشت ہذا معلی پیش ہیں۔ ترقیخواہ عرض پرداز ہے ۔ اگر اعلیحضرت بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم مناسب تصور فرمائیں تو عالیمرتبت مسٹر اے ۔جی ۔ایونس صاحب بہادر سابق انسپکٹر جنرل پولیس کے بجائے اب عالیمرتبت مسٹر ڈی ۔جی ۔ لائل بلیک صاحب بہادر انسپکٹر جنرل پولیس کو سرکاری ممبر مجلس مقننہ مقرر فرمائے جانے کا حکم پیشگاہ ہمایوں سے شرف صدور پائے زیادہ حد ادب ۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

عا ——— ضلے

ترقیخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۳ نومبر ۱۹۴۱ء

روبکار :- واقع ۱۰ نومبر ۱۹۴۱ء

عالی مرتبت آر ۔ ایچ سیڈلے صاحب بہادر ریونیو و فائنانس منسٹر کو رامپور آرمی میں وار ایمرجنسی کمیشن ٹمپریری رینک "میجر" (آنریری) عطا کیا جاتا ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ۔ آرمی آرڈر جاری کیا جائے

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم :- واقع ۱۰ر نومبر ۱۹۳۱ء

مرسلہ عرضداشت عالیرتبت صاحب ملٹری سکریٹری باستدعائے صدور حکم نسبت برقراری سلسلۂ ملازمت کپتان ابن حسن سکندر، رامپور مرتضیٰ انفنٹری جو ۱۰ر نومبر ۱۹۲۳ء کو ملازم ہوئے اور ۲۵ر اکتوبر ۱۹۳۰ء کو ملازمت سے برطرف ہوکر ۱۰ر جون ۱۹۳۱ء کو پرسنل اسٹاف میں بعہدہ اے ڈی سی بحیثیت کپتان جدید تقرر ہوا۔ اسطرح ملازمت سابقہ وحال میں ایک سال سات ماہ سولہ یوم کا تفاوت رہتا ہے۔

حکم

رپورٹ ملاحظہ ہوئی۔ کپتان ابن حسن سکندر رامپور مرتضیٰ انفنٹری کا سلسلۂ ملازمت برقرار رکھا جانا منظور کیا جاتا ہے۔ ایام بیکاری کی تنخواہ نہیں ملیگی۔ سررشتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و حکم

حکم :- واقع ۱۹ر نومبر ۱۹۳۱ء

بعد ملاحظہ رپورٹ تجاویز کی منظوری دیجاتی ہے۔ کاغذات عالیرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم حکم

آرڈر ۲۹۶

اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم حکم

نمبر مسل — [illegible]

جناب عالی

۱۹۳۱ء

عالیرتبت جناب منسٹر بہادر انچارج محکمہ پولیس کی تجویز ہے کہ سے قبل شہر رامپور میں تین تھانہ جات یعنی کوتوالی۔ گنج اور حوالی شہر تھے جنمیں سے حوالی شہر کا تھانہ تخفیف کردیا گیا ہے۔ لیکن اب شہر کی مردم شماری بہ نسبت سابق زیادہ ہو جانے اور بالخصوص مختلف کارخانہ جات کے اجراء کے باعث صنعتی رقبہ کی آبادی بڑھ جانے سے کام کی اہمیت بہ نسبت سابق زیادہ ہو گئی ہے جو اس امر کی مقتضی ہے کہ پھر ایک مزید تھانہ بنام تھانہ "سول لائنس" قائم کیا جائے لہذا بسلسلہ اجراء جدید تھانہ سول لائنس امور ذیل قابل صدور منظوری ہیں۔

۱- آؤٹ پوسٹ خاصباغ کی موجودہ تعداد پولیس سے ایک نائک اور سترہ کانسٹبل کم کئے جائیں۔

۲- آؤٹ پوسٹ حوالی شہر سے ایک ہیڈ کانسٹبل اور تین کانسٹبل کم کئے جائیں۔

۳- تھانہ بلاسپور سے ایک سب انسپکٹر افسر دوئم کم کیا جائے۔

۴- اسطرح جدید تھانہ سول لائنس کی پولیس کی تعداد حسب ذیل ہو گی۔
ایک سب انسپکٹر۔ ایک ہیڈ کانسٹبل۔ ایک نائک اور ۱۲ کانسٹبل۔
باقی چار کانسٹبلان سول پولیس کا تبادلہ پولیس لائن میں کیا جائیگا۔

۵- بیس روپیہ ماہانہ الاؤنس سب انسپکٹر انچارج تھانہ سول لائنس کانسٹبلان پولیس کی بدالاؤنس سے دلایا جائیگا۔

۶- حلقہ و حدود و اختیارات تھانہ سول لائنس حسب ذیل ہونگے۔

۱- اس رقبہ کی حدود جو اسوقت تھانہ کوتوالی و گنج کے حلقوں سے منتقل ہو گا درج ذیل ہیں:-

شمال۔ سڑک رامپور کیمری براہ پہاڑی دروازہ و سڑک عیدگاہ دروازہ و شاہ آباد دروازہ۔

جنوب۔ ملٹری لائنس۔

مشرق۔ ریلوے بریلی کی تمام سڑک جو مراد آباد بریلی کی پختہ سڑک سے پنواڑیہ کے قریب ملتی ہے۔

مغرب۔ سڑک رامپور مراد آباد تا پل کوسی۔

۲۔۔۔وہ تمام رقبہ جسمیں فیکٹریاں واقع ہیں۔

۳۔۔۔وہ مواضعات جنکی فہرست منسلک ہے اور جو تھانہ کوتوالی گنج اور ٹپوائی سے منتقل ہوں گے۔

اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۱۰ رنومبر ۱۹۴۱ء میں تجاویز مصرحہ بالا کی منظوری سے اتفاق کر لیا ہے لہذا ترتیجاً مستدعی ہے کہ بیشگاہ رجاہیوں سے حکم منظوری تجاویز مصرحہ بالا شرف نفاذ پائے۔ سب انسپکٹر کو الاؤنس انچارجی تاریخ کارکردگی سے ادا ہوگا۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

زر تحریر دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر۔
معروضہ ۱۰ رنومبر ۱۹۴۱ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔
۲۰ رنومبر ۱۹۴۱ء   دستخط فارسی عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

فہرست مواضعات جو تھانہ کوتوالی۔ گنج اور ٹپوائی سے منتقل ہو کر جدید تھانہ سول لائنس سے متعلق رہیں گے۔

از کوتوالی	از تھانہ گنج	از ٹپوائی
موضع شادی نگر	نادر باغ	فیض نگر
" منڈیان روشن باغ جنوبی	منڈیان تخن باغ	ملک چکنا
" گنگا پور	رائے پور	چکن
" سعید پور	علی نگر جنوبی	نراین پور
" اجیت پور	فیض اللہ نگر	نجابت نگر مع مزرعہ متصل اجیت پور
	شہزاد نگر	نگر منو
وزیر گنج	درگا ننگلہ	منڈیان آود راج
" سید پورہ	ڈونڈی	دھنیا پورہ
" وزیر گنج	ترٹیا	موضع شکر پور، جدید دھنیا پورہ، منڈیان مظفر علی، گوبند منڈیہ، مع نگر و دھنیا ننگلہ
" ملک انجارام	ڈنگریان	فتح پور
" جو گنج	دبکا	بنیکا ننگلہ
	چمر پورہ	
	پچکی	

موضع منڈیان شاہ	افضل پور	مزرعہ بیگا ننگلہ، احمد آباد
" منصور پور	سونگڑہ	جیسمولی
" آغا پور	جھنیا	جھنیا مع مزرعہ
" منڈیان چھوٹے	بھمروا	امرت پور
	طالنکی	مرزا پور
" بجیا	پہاڑی	نور پور
" منڈیان لوکی	پٹوڑیہ	
	منڈیان شہزادہ	چمرودہ
	چکن شادی نگر	سونڈرہ کیمری کو منتقل ہوگا۔

حکم :-

واقع ۲۰ رنومبر ۱۹۴۱ء

مراتب مندرجہ عرضداشت کی منظوری دیجاتی ہے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگانحضور پُر نور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پُر نور دام اقبالہم و ملکہم

بعد عرض   میر ساند

جنابعالی

مسٹر ضیاء الرحمن اسسٹنٹ الکٹریکل ڈیپارٹمنٹ میں شفٹ سپروائزر بمشاہرہ ایک سو پچیس روپیہ ماہوار ملازم ہیں۔ عالیمرتبت کرنل اسمال صاحب بہادر نے فیلڈ سے تحریر کیا ہے کہ فرسٹ رامپور رضا انفنٹری کے لئے ایک ایم۔ ٹی آفیسر کی ضرورت ہے۔ مسٹر ضیاء الرحمن حسب ذیل شرائط کے ماتحت اسٹیٹ فورسز میں اپنی خدمات منتقل کرانے کو آمادہ ہیں بشرط عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر نے بمشورہ صاحب الکٹریکل انجنیر منظور فرمالی ہیں۔

صاحب ملٹری ایڈ وائزر نے مسٹر ضیاء الرحمن کو آفیسرز ٹریننگ اسکول بنگلور میں جلد سے جلد بھیج کئے جانے کا انتظام کیا ہے۔ تاکہ ٹریننگ کے بعد یہ فیلڈ سروس کے قابل ہو جائیں۔

ترتیجوا مستدعی ہے۔ کہ مراتب ذیل کو پیشگاہ ہمایوں سے شرف منظوری عطا فرمایا جائے۔

(۱) مسٹر ضیاء الرحمن کو سیکنڈ رامپور مرتضیٰ انفنٹری میں (وار ایمرجنسی) کپتان رینک پر الکٹریکل ڈپارٹمنٹ سے ٹرانسفر فرمایا جائے۔ تاریخ کارکردگی سے تنخواہ رینک مبلغ ایک سو پچاس روپیہ ماہوار بجٹ سیکنڈ رامپور مرتضیٰ انفنٹری سے پائیں گی۔

(۲) مسٹر ضیاء الرحمن کو ۳۰ جون سنہ ۱۹۴۳ء سے اپنی جگہ پر مستقل فرمایا جائے۔ صیغۂ فائنانس کو اس سے اتفاق ہے۔

(۳) مسٹر ضیاء الرحمن کا ٹرانسفر صیغۂ فوج میں عارضی ہوگا۔ ان کے حقوق الکٹریکل ڈپارٹمنٹ میں بدستور محفوظ رہیں گے۔ الکٹریکل ڈپارٹمنٹ میں ان کی غیر موجودگی کے زمانہ میں اگر کوئی سینیر عہدہ خالی ہوا تو ان کے استحقاق کا لحاظ رکھا جائے گا۔

(۴) جنگ کے بعد ان کی خدمات الکٹریکل ڈپارٹمنٹ کو واپس کر دیجائیں گی۔ اور وہاں ان کو انجنیر گریڈ میں وہ تنخواہ دیجائیگی جو اسوقت سپرنٹنڈنٹ پاور ہاؤس پا رہے ہوں گے۔

(۵) دوران ٹریننگ بمقام بنگلور مسٹر ضیاء الرحمن کو تین سو روپیہ ماہوار تنخواہ مثل دیگر کیڈٹس دیجائیگی تنخواہ حسب قواعد اسکول ہر ماہ صیغۂ فائنانس سے پیشگی ادا کیجائے گی۔

(۶) آوٹ فٹ الاؤنس مبلغ تین سو روپیہ بجٹ سیکنڈ رامپور مرتضیٰ انفنٹری سے دیا جائیگا۔

(۷) مثل دیگر کیڈٹس مسٹر ضیاء الرحمن کو مبلغ دو سو پچاس روپیہ صیغۂ فائنانس کے فنڈ "قرضہ خرید سواری وتعمیر مکان" سے قرض دیئے جائیں گے۔ یہ رقم پچاس روپیہ ماہوار کی قسط سے بیباق ہوگی۔

زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

دستخط عالیجنت صاحب ملٹری سکریٹری بہادر
مورخہ ۱۵ نومبر